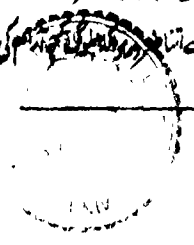


سماں کے سامنے اس سے بہتر بہت سے کارنامے سنون موجود ہیں۔ اس لئے مسلمان جو کچھ کریں قرآن حدیث کی روشنی میں کریں۔

رسالہ محدث کی رجسٹری ماہ محرم سے قبل ہو چکی تھی اس لئے محرم کا ہر چھ روزہ پیسے ٹکٹ سے بھیجا پڑا تعداد اب ماہ صفر سے بیشتر رجسٹرڈ کر دینے کی کوشش کی گئی لیکن اس میں بھی ڈاکخانہ والوں نے کافی دیر کی صفر کا ہر چھ روزہ تیار تھا۔ ہم رجسٹرڈ نمبر کے انتظار میں ایک ہفتہ سے زائد کے رہے جب فدا اضرار کے رجسٹرڈ نمبر آ گیا تو رسالہ پیر ڈاک کیا گیا۔ ہمیں یقین ہے کہ ناظرین کو رحمت انتظار گزارا کرنی پڑی ہوگی۔ لیکن ہمیں امید ہے کہ ہماری جموریوں کو دیکھتے ہوئے معاف فرمایا جائیگا۔ چونکہ اب رجسٹر ہونے سے ڈاکخانہ والوں سے بھی اسکی اشاعت کا زبردست تعلق ہے اس لئے ہمیں ان کے حساب کی درنگی اور صفائی کا خیال رکھنا ان کے جمور کرنے سے ہر گز نرمی ہلکی پہلی تاریخ کو رسالہ شائع کرنا پڑیگا۔ لہذا ناظرین خیال رکھیں کہ اب ہر گز نرمی ماہ کے ابتدائی ہفتے میں رسالہ پہنچا کر گیا۔

اواخر محرم میں دارالحدیث کا سماہمی امتحان ہوا۔ ماشاء اللہ اس تازہ کرام کی علمی قابلیت و تعلیمی استعداد اور طلبہ کی سلسل منت سے توجہ بہت اچھا رہا۔ جناب ہنرمند صاحب نے اپنی مشہور و معروف سخاوت سے کام لیکر سماہمی امتحان میں بھی ہر جماعت کے اول آئیولے ٹرکوں کو انعام دے۔ (جزاوا اللہ)

دہلی وہ جگہ ہے جہاں سردی ہلاکی ہے تو گرمی بھی غضب کی۔ آج کل موسم گرما کی عرق آفریں شدت نے پوری طرح حملہ کر ڈیا ہے اگرچہ رحمانیہ کی تمام درگاہوں میں بجلی کے پکھے لگے ہوئے ہیں۔ اور مہلوگ انہیں برقی پنکھوں کے نیچے آرام سے پڑاتے ہیں لیکن جبرن ہوا بند اور تازت شمس بہت تیز ہوجاتی ہے اسدن پنکھوں سے بھی گرم ہونا ممکن شروع ہوجاتی ہے صفر کے نصف اول میں بھی ناقابل برداشت کیفیت دیکھو اور الحدیث میں چند دنوں کیلئے تعطیل گرا کر دیکھی ہے جس سے اتنا ہوا ہوا ہے کہ ہم اس کے سیکھنے



# درس حیات

Accession number 28057  
Date .....

(ازمہ لوی ہالون الرشید ارتقدالہ آبادی دانشی کامل) مستعلم رحمانیہ

موت کے گھاٹ پہلے خوف اتنا سیکھو	بیست سیرش باطل سے نہ ڈرنا سیکھو
سپیکر عزم بنو تلخی آلام سہو	مثل زر شعند آتش سے نکھرنا سیکھو
راہ ملت میں صائب سے نہ گھراؤ کبھی	بہر دیں وادی کلفت سے گذرنا سیکھو
خوئے نبض و حسد و کبر و نفاق و نخوت	پھینک کر دل سے فقط قوم پہ مڑنا سیکھو
ہاتھ سے جلنے نہ دو وامن خود داری کو	عزت نفس پہ پھر جاں سے گذرنا سیکھو

گفتہ ارشاد جاننا ہے اک درس حیات  
یعنی ہے تشنہ بوں کے لئے دریلئے فرات